35واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعرات یکم مارچ 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

آبپاشی

فیصل آباد-نہروں، راجباہوں میں سیوریج کا پانی ڈالنے کی تفصیلات

*6245: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد میں نہروں، راجباہوں میں سیوریج کا پانی غیر قانونی طور پر ڈالا جا رہا ہے جس سے انسانوں، مویشیوں اور فصلوں پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سروالا راجباہ اور ڈھڈی والا راجباہ فیصل آباد جو کہ شہر کے اندر سے گزرتے ہیں اور دیہی علاقوں کی فصلات کو بھی سیراب کرتے ہیں میں کئی مقامات پر غیر قانونی طور پر سیوریج کا گندا پانی ڈالا جا رہا ہے؟

(ج) اس غیر قانونی فعل کو روکنے کے لئے محکمہ متعلقہ نے سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور اب تک کتنے چالان کئے گئے، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) فیصل آباد اندرون شہر سے گزرنے والی دو نہریں (راجباہ ڈھڈی اور راجباہ ٹل) والی میں گلی محلوں اور واسا کا پانی پڑتا ہے جسکے نکاس کی ذمہ داری تحصیل میونسپل ایجنسی اور واسا فیصل آباد کی ہے۔

(ب) راجباہ سروالا، اور راجباہ ڈھڈی والا جو کہ اندرون شہر اور مضافات سے گزرتے ہیں دیہی علاقوں کے رقبہ جات کو سیراب کرتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ صرف راجباہ ڈھڈی والا میں گھروں کی نالیوں اور واسا کا پانی پڑتا ہے۔ جسکی نکاسی کی ذمہ داری محکمہ نہر کی نہ ہے اور فیصل آباد واٹر اینڈ سینیٹیشن ایجنسی (واسا) نے راجباہ سروالا کے ساتھ ساتھ علیحدہ سیور لائن ڈال دی ہے اور واسا کا پانی راجباہ سروالا میں نہیں ڈالا جاتا ہے۔

(ج) راجباہ ڈھڈی والا اور ٹل والا پر تا حال واسا فیصل آباد نے گندے پانی کی نکاسی کا خاطر خواہ بندوبست نہ کیا ہے مزید یہ کہ تمام راجباہ جات سال 09-2008 اور 10-2009 میں پیڈا کے نظام کے تحت تمام معاملات منتخب شدہ کسان تنظیموں کے ذمہ تھا۔ واسا اور میونسپل ایجنسی کو بار بار ریفر کر رہے ہیں کہ وہ اس کا بہتر انتظام کریں تاکہ آئندہ سیورج کا پانی نہر ٹل والا اور ڈھڈی والا مائنر میں بند کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)

لاہور۔اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں بھرتی کی تفصیلات

*6311: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اریگیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور میں MSc اور PHD افراد کو ہی بھرتی کیا جاتا ہے؟

(ب) متذکرہ ادارے میں کل کتنے افراد MSc/PHD بھرتی کئے گئے ہیں؟

(ج) متذکرہ ادارے میں کل کتنے افراد میٹرک پاس اور ایف ایس سی بھرتی کئے گئے ہیں یا کام کر رہے ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست نہ ہے۔ سروس رولز کے تحت ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں ایم ایس سی اور پی
اتچ ڈی سے کم
کوالیفکیشن کے افراد بھی بھرتی کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم ریسرچ افسران کی براہ راست میرٹ پر بھرتی کے لئے ایم ایس سی، پی اتچ ڈی یا سول انجینئرنگ ہونا ضروری ہے۔

(ب) اس ادارے میں دو پی اتچ ڈی اور 29 ایم ایس سی آفیسر کام کر رہے ہیں۔

(ج) متذکرہ ادارے میں میٹرک پاس اور ایف ایس سی پاس بھرتی افراد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعلیمی قابلیت	تعداد افراد
میٹرک	73
ایف اے /ایف ایس سی	17

(تاریخ وصولی جواب 3فروری 2012)

ضلع بہاولپور۔ محکمہ انہار کے ریسٹ ہاؤسز کی نیلامی و دیگر تفصیلات

*7119: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ انہار کے کتنے ریسٹ ہاؤسز ہیں ان کے رقبہ کی تفصیل ریسٹ ہاؤس وار فراہم کی جائے؟

(ب) ان میں سے کتنے ریسٹ ہاؤس قابل رہائش اور کتنے بند پڑے ہیں؟

(ج) کتنے ریسٹ ہاؤسز کی اراضی پر کون کون سے لوگ کب سے ناجائز قابض ہیں، انکے زیر قبضہ اراضی کی تفصیل ریسٹ ہاؤس وار فراہم کی جائے؟

(د) اپریل 2008 سے اپریل 2010 تک جو ریسٹ ہاؤسز اس ضلع میں نیلام کئے گئے ہیں، انکے نام اور رقم کی تفصیل نیز جن افسران کی زیر نگرانی نیلام کئے گئے انکے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع بہاولپور کی حدود میں کل 24 ریسٹ ہاؤسز ہیں انکے رقبہ کی ریسٹ ہاؤس وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹوٹل	خستہ حالت	ورکنگ کنڈیشن
24	04	20

(ج) درج ذیل 01 عدد ریسٹ ہاؤس پر پاک آرمی کا قبضہ ہے۔

رقبہ 07 ایکڑ	اسرانی

(د) اپریل 2008 سے اپریل 2010 تک ضلع بہاولپور میں کوئی ریسٹ ہاؤس نیلام نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)

ضلع بہاولپور۔ محکمہ کی اراضی کی تفصیلات

*7120: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ انہار کی ملکیتی اراضی کی تفصیل موضع وار فراہم کی جائے؟

(ب) اس اراضی کی سالانہ آمدن اور خرچ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) محکمہ انہار کی کتنی اراضی ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے ان کے نام اور اراضی مع موضع کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) حکومت محکمہ انہار کی اراضی ان ناجائز قابضین سے کب تک واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) محکمہ انہار کی ملکیتی اراضی 113 ایکڑ 04 کنال اور 10 مرلے ہے جسکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ کی اراضی پر کوئی رقم خرچ نہ ہو رہی ہے اور نہ ہی آمدن ہے کیونکہ حکومت پنجاب نے رقبہ کی نیلامی پر پابندی لگا رکھی ہے۔

(ج) ضلع بہاولپور میں محکمہ کی ملکیتی 31 ایکڑ 07 کنال اور 09 مرلے اراضی جو کہ فورڈ بہاول فیڈر کے لئے درکار تھی رابطہ نہروں کی تعمیر کے بعد یہ فیڈر بنجر ہو گیا اور اس زمین پر کچی آبادی کے مکینوں نے قبضہ کر لیا تفصیل ناجائز قابضین ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ ہذا نے ڈی سی او بہاولپور اور ڈی پی او بہاولپور کے نام بمعہ لسٹ ناجائز قابضین بذریعہ لیٹر نمبر 79۔1476 مورخہ 2009۔03۔11 نمبر 4134 مورخہ 2009۔7۔17 کے ذریعے آگاہ کیا ہوا ہے اس اراضی کو ناجائز قابضین سے خالی کرایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)

راولپنڈی، زیرزمین پانی کی کمی کو دور کرنے کی تفصیلات

*7121: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجر خان ضلع راولپنڈی میں زیر زمین پانی کی کمی کو دور کرنے کے لئے کیا حکومت چھوٹے ڈیمز اور بند باندھ کر پانی جمع کرنے کے منصوبے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(ب) کیا حکومت پانی اکٹھا کرنے کے لئے موجودہ تالابوں کو گہرا کرنے اور Sides پختہ کرنے کیلئے فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ برسات کا پانی اکٹھا کر کے پانی کی روزمرہ ضرورت کو پورا کیا جا سکے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2010 تاریخ ترسیل 5 اگست 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) حکومت پنجاب نے گوجر خان ضلع راولپنڈی میں زیر زمین پانی کی کمی کو دور کرنے کیلئے چار عدد ڈیمز مالی سال 1971 سے 2008 تک (ڈونگی، نرالی، جمال، اور پھلینہ ڈیم) تعمیر کیے ہیں اور ایک عدد ڈیم گھان زیر تعمیر ہے جو کہ 2012۔06۔30 تک مکمل ہو جائیگا۔ اس کے علاوہ ایک عدد ڈیم موہڑا شرا کے نام سے PSDP پروگرام کے تحت تجویز

کیاہوا ہے فنڈز کی فراہمی کی صورت میں یہ سکیم فوراً شروع ہو سکتی ہے تاحال فنڈز دستیاب نہ ہیں۔

(ب)تالابوں کو گہرا کرنا محکمہ ہذا کے دائرہ کار میں نہیں ہے اوراب تک جو ڈیمز بن چکے ہیں تاحال انہیں گہرا کرنے کا کوئی منصوبہ زیر کار نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3فروری 2012)

ضلع گجرات، بارانی و بنجر رقبہ کو آباد کرنے کی تفصیلات

*7357: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں نہری نظام رقبہ کے حساب سے ناکافی ہے؟

(ب) کیاحکومت بارانی رقبے کو آباد کرنے یا زرخیز بنانے کیلئے کوئی نہری پانی کا انتظام کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 4اگست 2010تاریخ ترسیل 6اکتوبر 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) جزوی درست ہے۔ ضلع گجرات میدانی اور پوٹھوہاری رقبہ پر مشتمل ہے جبکہ نہری نظام صرف میدانی علاقہ اور خاص طور پر نہری کمانڈ ایریا کے لئے بنایا گیا ہے

(ب) بارانی رقبہ کے لیے نہری پانی کے انتظام کرنے کا کوئی منصوبہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3فروری 2012)

ضلع اوکاڑہ، چک عمر سکھا لادھو کا میں وارہ بندی میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*7384: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک عمر سکھا لادھو کا تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں لالو گڈر اجباہ نہری پانی کی وارہ بندی کی گئی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ اریگیشن کے عملہ نے بااثر زمینداروں سے ملی بھگت کر کے چھوٹے کسانوں کا پانی کاٹ کر بڑے زمینداروں کو دے دیا ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ وہاں کے افسران اور موجودہ پٹواری کی وارہ بندی میں بے قاعدگیوں کی وجہ سے چھوٹے کسانوں کا ہر سیزن میں پانی کاٹ دیا جاتا ہے اس سلسلہ میں حکومت کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2010 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ محکمہ اریگیشن کے عملہ نے کسی سے ملی بھگت نہ کی ہے اور نہ ہی کسی زمیندار کا پانی کاٹا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کسی بھی زمیندار کا پانی نہ کاٹا گیا ہے اگر کوئی اہل کار ایسے کسی فعل کا مرتکب پایا گیا تو اس کے خلاف قانونی تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)

سرگودھا۔ڈرینج سسٹم کی بحالی کی تفصیلات

*7565: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل و ضلع سرگودھا کی ڈرینج سسٹم کی بحالی کی درج ذیل اسکیمیں 08۔08۔2009 کو منظور ہوئی تھیں اور سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 2010۔11 میں ان اسکیموں کیلئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں؟

نام منصوبہ جات

1۔ری ماڈلنگ موناڈرینج سسٹم تحصیل و ضلع سرگودھا

2۔بحالی ڈرینج سسٹم سرگودھا زون

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اسکیموں پر کام ابھی تک شروع نہیں کیا گیا ہے اسکی کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان اسکیموں پر کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو یہ کب شروع ہو گا اور ان کی تکمیل کب تک ہو سکے گی؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ سکیمیں سال 10۔2009 میں منظور ہوئیں اور فنڈز ترقیاتی پروگرام برائے سال 11۔2010 میں مذکورہ سکیموں کے لیے مہیا کیے گئے ہیں۔

(ب) درست نہ ہے مذکورہ سکیموں کا کام جاری ہے۔

(ج) دونوں سکیموں کا کام شروع ہو چکا ہے جو کے دو سالوں پر محیط ہے امید ہے کہ مذکورہ سکیمیں فنڈز کی فراہمی کی صورت میں ممکنہ طور پر جون 2012 تک مکمل ہو سکیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)</u>

<u>سال 10-2009، دریاؤں کے بند/پشتہ جات کی تعمیر و مرمت کے لئے مختص کئے گئے فنڈز کی تفصیلات</u>

*7574: <u>محترمہ زوبیہ رباب ملک</u>: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 10۔2009 کے دوران حکومت نے بجٹ میں کس کس دریا پر بند/پشتہ جات کی تعمیر/مرمت کیلئے فنڈز مختص کیے تھے؟

(ب) ان بند/پشتہ جات کی تعمیر/مرمت کب مکمل ہوئی ہر بند/پشتہ جات پر کتنی رقم علیٰحدہ علیٰحدہ خرچ ہوئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان بندوں / پشتہ جات کی تعمیر / مرمت میں ناقص مٹیریل کے استعمال کی شکایت موصول ہوئی؟

(د) ناقص میٹریل کی شکایت پر کیا انکوائری کی گئی؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) مالی سال 10-2009 کے دوران حکومت نے بند / پشتہ جات کی تعمیر / مرمت کے لئے مندرجہ ذیل فنڈز مختص کئے تھے۔

نام دریا	روپے (ملین)
(۱) دریائے سندھ	162.279
(۲) دریائے جہلم	8.613
(۳) دریائے چناب	98.500
(۴) دریائے راوی	42.200
(۵) دریائے ستلج	3.000

(ب) ان بند / پشتہ جات کی تعمیر و مرمت 10-2009 میں مکمل ہوئی ہر بند / پشتہ جات پر علیٰحدہ علیٰحدہ جو رقم خرچ ہوئی اسکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے ان بندوں / پشتہ جات کی تعمیر / مرمت میں ناقص مٹیریل کے استعمال کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی۔

(د) ناقص مٹیریل کی نہ کوئی شکایت موصول ہوئی اور نہ ہی کوئی انکوائری کی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)</u>

ضلع سرگودھا-ڈرین اور سیلابی نالوں کی تفصیلات

*7577: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنی ڈرین اور سیلابی نالے ہیں ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان ڈرین اور سیلابی نالوں کی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران صفائی اور کھدائی پر کتنی رقم سال وائز خرچ ہوئی؟

(ج) ان میں سے کس کس ڈرین اور نالے کی پوزیشن کس وجہ سے خراب ہے؟

(د) حکومت ان ڈرین اور نالوں کی کھدائی اور صفائی کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع سرگودھا میں کل 158 ڈرین ہیں جنکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں سال 09-2008 اور 10-2009 میں ڈرینوں کی صفائی و کھدائی کے لئے درج ذیل رقم خرچ کی گئی

مالی سال	رقم
2008-09	32759112 روپے
2009-10	30536136 روپے
کل اخراجات	63295248 روپے

(ج) سال 09-2008 اور 10-2009 میں جن سیم نالوں کی صفائی و کھدائی کرائی گئی تھی ان کی پوزیشن بارشوں کی وجہ سے خراب ہوئی تھی جنکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ضلع سرگودھا میں جن سیم نالوں کی کھدائی وصفائی کی اشد ضرورت تھی تفصیل جز (ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔انکی باقاعدہ ورک پلان کی منظوری کے بعد اور فنڈز کی دستیابی پر بذریعہ ایکسیویٹر مشین محکمہ انہار مشینری سرکل لاہور سے کھدائی وصفائی کرادی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)

ضلع شیخوپورہ، سیم نالہ پر پل کی تعمیر کا معاملہ

*8225:ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیاوزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ ضلع شیخوپورہ میں سیم نالہ از کھوڑی (100 موریہ پل)تا ڈیک نالہ بمقام رہائشی ڈیرہ کرڑ برادری برلب سیم نالہ مذکور برجی نمبر 2 مفاد عامہ کے لئے پل منظور ہو گیا ہے؟

(ب)اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہے تو متذکرہ پل کے لئے کتنا فنڈ مختص کیا گیا ہے؟

(ج)اگر فنڈ مختص کیا گیا ہے تو کب تک متذکرہ پل بنا دیا جائیگا؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)درست نہ ہے کیونکہ سیم نالہ از کھوڑی تا ڈیک نالہ (ننگل ساداں ڈرین) کی برجی نمبر 0+000 اور 4+000 پر ایک میل میں پہلے ہی دو پل موجود ہیں.

(ب) جواب جزو بالا میں دے دیا گیا ہے

(ج)جواب جزو بالا میں دے دیا گیا ہے

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)

سرگودھا ڈویژن، ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ ودیگر تفصیلات

*8320: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا ڈویژن محکمہ آبپاشی کو سال 09-2008 اور 10-2009 کے بجٹ میں کتنی رقم ترقیاتی، غیر ترقیاتی سالانہ پروگرام اور R&M کے لیے مختص کی گئی؟

(ب) کتنی رقم خرچ ہوئی کتنی Surrender کی گئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر ان سالوں کے دوران خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم ملازمین / افسران کو ٹی اے / ڈی اے کے سلسلہ میں خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی خریداری پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول وغیرہ پر خرچ ہوئی؟

(ز) کتنی رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تفصیلات ذیل میں بیان کی جاتی ہے.

تفصیل	2008–09	2009–10	کل رقم (ملین)
1-سرگودھا ڈویژن لوئر جہلم کینال سرگودھا میں ترقیاتی فنڈز مختص نہ ہوا	Nil	Nil	Nil
2-غیر ترقیاتی کل بجٹ مختص ہوا	50.480	62.240	104.573
3-جو M&R میں کل بجٹ مختص ہوا	29.945	31.227	61.172

(ب) تفصیل درج ذیل ہے:-

تفصیل	2008–09	2009–10	کل رقم (ملین)
1-غیر ترقیاتی فنڈ کی مد میں خرچ ہونے والی رقم	49.111	62.240	111.351
2- M&R کی مد میں خرچ ہونے والی رقم	29.945	31.227	61.172

3- بجٹ کی مد میں Surrender ہونے والی رقم	Nil	Nil	Nil

(ج) تفصیل درج ذیل ہے:-

تفصیل	2008-09	2009-10	کل رقم (ملین)
سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر کل رقم خرچ ہوئی	45.461	50.583	96.044

(د) تفصیل درج ذیل ہے:-

تفصیل	2008-09	2009-10	کل رقم (ملین)
کل رقم ملازمین / افسران کے ٹی اے / ڈی اے کے سلسلہ میں خرچ ہوئی	0.786	0.959	1.745

(ہ) سال 09-2008 اور سال 10-2009 میں کوئی گاڑی نہ خریدی گئی ہے۔

(و) تفصیل درج ذیل ہے:-

تفصیل	2008-09	2009-10	کل رقم (ملین)
کل رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول پر خرچ ہوئی	1.404	1.651	3.055

(ز) سال 09-2008 اور سال 10-2009 میں ترقیاتی منصوبوں پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)

صوبہ میں بھل صفائی کے لئے رکھی گئی رقم و دیگر تفصیلات

***8849**: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 10-2009 میں صوبہ میں بھل صفائی کے لئے کتنی رقم رکھی گئی تھی اور کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ب)مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کن کن ڈویژن میں بھل صفائی کا کام مکمل کیا گیا اور ان پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 17 فروری 2011 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)مالی سال 10-2009 میں صوبہ میں بھل صفائی کے لئے کل مختص رقم 178.397 ملین روپے رکھی گئی جن میں سے 154.712 ملین روپے رقم خرچ ہوئی-

(ب)صوبہ پنجاب میں جن زون میں بھل صفائی کی گئی ان کی تفصیل ڈویژن وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:-

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)

ضلع مظفر گڑھ، تحصیل علی پور قصبہ لنگر واہ کے بند کو دوبارہ تعمیر کرنے کا معاملہ

*9141: سردار عامر طلال گوپانگ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ کے قصبہ لنگر واہ کے فلڈ بند کو 2010 میں آنے والا سیلاب بہا کر لے گیا تھا جس کی بناء پر ہزاروں کی تعداد میں آبادی بے گھر ہو گئی تھی؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بند کو دوبارہ تعمیر کرنے کا فی الفور ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو اب تک جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں ان کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 3 جون 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)درست ہے۔ یہ ایک زمیندارہ بند تھا جس کا محکمہ سے کوئی تعلق نہ تھا۔

(ب)مذکورہ بند محکمہ آبپاشی کی ملکیت نہیں تھا پرائیویٹ طور پر زمینداروں نے محکمہ کے ڈیزائن پیرامیٹر کے بغیر ڈاول کی صورت میں تعمیر کرایا تھا اب ڈی جی خان اریگیشن زون کا ایک مشترکہ PC-1 بعنوان Restoration of Flood Bund damaged durign flood 2010 میں اس کو اریگیشن کی (Specification) کے مطابق شامل کیا ہوا ہے جو کہ گورنمنٹ آف پنجاب میں زیر غور ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)</u>

<u>راولپنڈی ڈویژن، محکمہ کے عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*9152: <u>محترمہ نرگس فیض ملک</u>: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی ڈویژن کو سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ب) کتنا بجٹ کس کس مد میں خرچ ہوا؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنے ترقیاتی منصوبے مکمل ہوئے، ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) کتنی رقم سرکاری ملازمین کو تنخواہوں / ٹی اے / ڈی اے کی ادائیگی پر خرچ ہوئے؟

(ہ) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) راولپنڈی ڈویژن میں سمال ڈیمز آرگنائزیشن کو سال 10-2009 کے دوران مبلغ 1062.725 ملین روپے اور 11-2010 میں مبلغ 812.962 ملین روپے بجٹ فراہم کیا گیا۔

(ب) سال 10-2009 اور 11-2010 میں فراہم کئے گئے فنڈز اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال	نئے ڈیمز کی تعمیر	انویسٹیگیشن / فزیبلٹی خرچ	ملازمین کی تنخواہیں	ٹی اے / ڈی اے	ڈیمز کی سالانہ مرمت	پٹرول	ٹرانسپورٹ / مرمت
فراہم کئے گئے فنڈز (10-2009)	955.838	29.203	55.126	2.819	19.524	4.819	2.396
اخراجات (10-2009)	955.220	29.203	50.741	2.727	19.466	4.681	2.272
فراہم کئے گئے فنڈز (11-2010)	698.400	7.000	72.546	3.378	23.465	6.013	2.160
اخراجات (11-2010)	334.903	6.999	71.722	3.283	21.747	5.849	2.158

(ج) سال 10۔2009 میں کوئی نیا منصوبہ مکمل نہ ہوا جبکہ سال 11۔2010 میں ڈھوک جھنگ ڈیم مبلغ 217.50 ملین روپے کی لاگت سے مکمل ہوا۔

(د) سرکاری ملازمین کی تنخواہوں پر سال 10۔2009 کے دوران 50.741 ملین روپے ،ٹی اے ڈی اے کی مد میں 2.727 ملین روپے خرچ ہوئے۔ سال 11۔2010 کے دوران تنخواہوں پر 71.722 ملین روپے، ٹی اے ڈی اے پر 3.283 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ہ) سرکاری گاڑیوں کی مرمت پر سال 10۔2009 کے دوران 2.272 ملین روپے اور پٹرول پر 4.681 ملین روپے خرچ ہوئے۔ سال 11۔2010 میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت پر 2.158 ملین روپے اور پٹرول پر 5.849 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2012)

ضلع گوجرانوالہ، محکمہ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*9505: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) محکمہ کی ضلع گوجرانوالہ میں کتنی اراضی کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) کتنے رقبہ پر کون کون ناجائز قابض ہے ناجائز قابضین کے نام اور اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کتنی اراضی محکمہ کی طرف سے کن کن لوگوں کو لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی ہے ؟
(د) محکمہ کی اس ضلع کی سال 10۔2009 اور 11۔2010 کی آمدن اور اخراجات سال وائز بتائیں، آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ کی کل اراضی 153.67 ایکڑ ہے جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	موضع	رقبہ
1	ابدال	08 ایکڑ
2	گاکیوالی	12 ایکڑ
3	ونیہ والا	47 ایکڑ
4	کوٹلی ادو	4.58 ایکڑ
5	راہوالی	05 ایکڑ
6	پپلی والا	7.02 ایکڑ
7	کوٹ باقر	9.38 ایکڑ
8	کوروٹانہ	17.22 ایکڑ
9	رتوکی	18.08 ایکڑ
10	رکھ ساہیانوالی	17.33 ایکڑ
11	لالوپور بنگلہ	4.54 ایکڑ
12	سادھوکی بنگلہ	3.52 ایکڑ

(ب)اولڈ کینال یو سی واقع رقبہ 67ایکڑ, مواضعات ,ابدال, گاگیوالی, ونیہ والااور 03 کنال رقبہ سادھو کی بنگلہ میں افواج پاکستان کے زیر استعمال ہے۔
کوٹلی ادو میں واقع 4.58ایکڑ رقبہ ,ڈی آئی جی پولیس گوجرانوالہ کے زیر استعمال ہے جبکہ راہوالی میں 05ایکڑ رقبہ محکمہ ایجوکیشن کے پاس ہے جہاں گورنمنٹ کالج فار بوائز بن چکا ہے۔

(ج) کوئی اراضی لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر نہ دی گئی ہے, کیونکہ حکومت پنجاب نے لیز پر پابندی لگا رکھی ہے۔

(د) کوئی آمدن نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3فروری 2011)

بہاولنگر۔نہر میں شگاف پڑنے سے سینکڑوں ایکڑ اراضی کے تباہ ہونے کی تفصیلات

*9507: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولنگر کے موضع چوغطہ ارائیاں کی سینکڑوں ایکڑ اراضی جس پر گندم کی حالیہ فصل کھڑی تھی وہ نہر کے ٹوٹنے سے تباہ ہو گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ انہار کو بروقت مطلع کرنے کے باوجود اس کا کوئی عملہ یا افسر موقع پر نہ پہنچا اور اس گاؤں کے لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت نہر کا شگاف پر کرنے کی کوشش کی؟

(ج) اس نہر کے ٹوٹنے سے اس موضع کی کتنے ایکڑ اراضی جس پر فصلیں تھیں، زیر آب آئیں ان کے مالکان کے نام بتائیں؟

(د) اس کے ذمہ دار کون کون ملازم ہیں، ان کو کیا سزا دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 13اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2جولائی 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست نہ ہے متذکرہ نہر کے ٹوٹنے سے صرف 34.87 ایکڑ رقبہ زیر آب آیا تھا جس کا زیادہ حصہ غیر آباد تھا تاہم گندم کی فصل کا کوئی نقصان نہ ہوا تھا۔

(ب) درست نہ ہے بوجہ بارش نہر ٹوٹی تھی محکمہ نے خود نہر کا شگاف پر کیا تھا۔

(ج) صادقیہ کینال ڈویژن کے جالوالہ سب ڈویژن سیکشن FO جالوالہ میں اس نہر کے ٹوٹنے کی وجہ سے صرف 34.87 ایکڑ اراضی زیر آب آئی تھی مالکان رقبہ کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) محمد حنیف ولد عبدالرحمان (۲) غفور احمد ولد عبدالرحمان (۳) رانا عباس ولد محمد انور (۴) منظور احمد ولد عبدالرحمان (۵) صدیقہ حفیظ بیوہ محمد حفیظ (۶) راشد صدیق ولد محمد صدیق

(۷) جمیل احمد مانڈل

(د) بارش ہونے کی وجہ سے نہر میں شگاف پڑا تھا کسی ملازم کی غفلت یا لاپرواہی کی وجہ سے نہر نہیں ٹوٹی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

آر کیو لنک کینال رسول قادر آباد لنک کینال کے کناروں کو مضبوط بنانے کی تفصیلات

*9609: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آر کیو لنک (رسول قادر آباد لنک کینال) کا منظور شدہ ڈسچارج 18 ہزار کیوسک ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کی سب سے بڑی رابطہ نہر ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مرمت نہ ہونے کی وجہ سے اس نہر کے کنارے انتہائی خستہ اور پانی کا دباؤ برداشت کرنے کے قابل نہ ہیں؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ اس نہر سے ہر سال سیلاب کے دنوں میں کافی جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ اس بابت وزیر اعلیٰ اور سیکرٹری آبپاشی کو درخواستیں دی گئی تھیں اور انہوں نے اس کے کناروں کو مضبوط بنانے کے لئے سال 11۔2010 کے A D P میں رقم بھی مختص کی تھی؟

(و) کیایہ بھی درست ہے کہ مالی سال 11-2010 ختم ہو گیا ہے لیکن اس سکیم پر ابھی تک کام شروع نہ ہوا ہے جبکہ سیلاب کا موسم سر پر ہے؟

(ز) کیا حکومت اس نہر کے سابقہ سیلاب سے ہونے والے نقصان کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے کنارے جلد از جلد مضبوط بنانے کی سکیم پر کام شروع کروانے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2010)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست نہ ہے آر کیو لنک کا منظور شدہ پانی 19000 کیوسک ہے۔

(ب) درست نہ ہے صوبہ کی سب سے بڑی رابطہ نہر بی ایس لنک ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) درست نہ ہے۔

(ہ) درست ہے سال 11۔2010 کی ADP نمبر 2233 کے تحت 50 ملین روپے Allocate کیے گئے تھے تاہم فنڈز جاری نہ ہوئے۔

(و) درست ہے۔

(ز) مالی سال 12۔2011 میں سکیم نمبر 1363 کے تحت سکیم Protecting Banks of R.Q Link from RD. 129−145256/Tail کا

Pc-I جسکی مالیت 86.62 ملین روپے ہے, منظور ہو چکا ہے جس کیلئے 50 ملین روپے Release ہو گئے ہیں جس پر کام بھی شروع ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

نہر ایل بی ڈی سی کے رقبہ پر قبضہ کی تفصیلات

*9735: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نہر ایل بی ڈی سی کے ساتھ کافی سرکاری رقبہ عوام کے زیر قبضہ ہے؟

(ب) اگر ہے تو کتنا رقبہ زیر قبضہ ہے؟

(ج) حکومت اس رقبہ کو خالی کروانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اور کیا یہ بھی ارادہ رکھتی ہے کہ ایسے رقبے کو پنجاب پرائیویٹائزیشن بورڈ کے ذریعہ نیلام کر دیا جائے؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست ہے۔

(ب) ایل بی ڈی سی نہر کے ساتھ ساتھ ملحقہ تقریباً 697.26 ایکڑ رقبہ پر مختلف لوگوں کا ناجائز قبضہ ہے۔

(ج) حکومت کی ہدایات کے مطابق محکمہ مال اور پولیس اتھارٹیز کے تعاون سے ناجائز قابضین سے رقبہ خالی کرانے کی متواتر کوشش کی جارہی ہے۔ بیشتر قابضین نے مختلف عدالتوں سے حکم امتناعی حاصل کر کے اس رقبہ پر اپنا ناجائز قبضہ جمایا ہوا ہے۔ یہ رقبہ Strip area ہے جو کہ محکمہ کی پیشہ وارانہ ضروریات کے لئے مخصوص ہے چونکہ ایل بی ڈی سی کی ریماڈلنگ کا کام شروع ہو چکا ہے لہذا اس رقبہ کو نیلام نہیں کیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

سرپلس اراضی کوپٹہ پر دینے پر پابندی کی تفصیلات

*9736:رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے سرپلس اراضی کوپٹہ پر دینے پر پابندی لگا رکھی ہے، یہ پابندی کب سے لگائی گئی ہے؟

(ب) پابندی لگائے جانے کے بعد اس اراضی کو کس طریقہ سے استعمال کیا گیا اور حکومت کو کتنی آمدن ہوئی؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ پابندی ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے سرپلس اراضی کوپٹہ پر دینے پر پابندی لگا رکھی ہے اور یہ پابندی بذریعہ بورڈ آف ریونیو پنجاب لاہور نوٹیفیکیشن 834-2005/CLI-700 مورخہ 16-3-2005 لگائی گئی۔

(ب) حکومت کی پالیسی کے تحت، سرپلس زمینیں بورڈ آف ریونیو پنجاب کے حوالے کر دی گئی ہیں اور کوئی آمدن نہ ہوئی۔

(ج) پالیسی میٹر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

صوبہ میں نہروں کی لائننگ کی تفصیلات

*9815: جناب محمد محسن خان لغاری: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نہری پانی کے ضیاع کو روکنے کیلئے نہروں کی لائننگ ایک اہم قومی معاملہ ہے؟

(ب) کیا محکمہ انہار نے صوبہ میں مالی سال 11-2010 میں نہروں کی لائننگ کے کوئی پراجیکٹ شروع کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 10 مئی 2011 تاریخ ترسیل 6 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) درست ہے۔ نہری پانی کے ضیاع کو روکنے کیلئے نہروں کی لائننگ ایک اہم ذریعہ ہے۔

(ب) جی ہاں محکمہ انہار نے صوبہ میں مالی سال 11-2010 میں نہروں کی لائننگ کا پروجیکٹ شروع کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

ضلع بہاولنگر: منظور شدہ نہری پانی کی تفصیلات

*9879: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر کا منظور شدہ نہری پانی کتنا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بہاولنگر کو منظور شدہ پانی سے کم مقدار میں پانی مہیا کیا جا رہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کم مقدار میں پانی مہیا کرنے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2011 تاریخ ترسیل 10 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع بہاولنگر کا منظور شدہ نہری پانی 10267 کیوسک ہے۔

(ب) اگست 2011 تک پانی پورا ملتا رہا اور اب نہروں کا بیڈ سلٹ اپ ہونے کی وجہ سے کم پانی مل رہا ہے۔

(ج) نہروں کا بیڈ سلٹ اپ ہونے کی وجہ سے نہریں پانی کم لے رہی ہیں۔ سالانہ بندی کے دوران بھل صفائی کرنے سے نہریں بمطابق حق پانی لے سکیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

ضلع بہاولنگر: نہروں کی بھل صفائی کی تفصیلات

*9880: جناب شوکت محمود بسراء: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں نہروں کی بھل صفائی آخری بار کب کروائی گئی؟

(ب) اس بھل صفائی پر کل کتنا خرچ آیا؟

(ج) کون کون سی نہروں کی بھل صفائی کروائی گئی، ان نہروں کی لمبائی علیحدہ علیحدہ بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2011 تاریخ ترسیل 10 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع بہاولنگر میں آخری بار بھل صفائی 11-2010 میں کروائی گئی۔

(ب) اس بھل صفائی پر 3.331 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) بہاولنگر کینال سرکل میں دوران سال 11-2010 میں آٹھ نہروں کی بھل صفائی کروائی گئی جن کی تفصیل (Annex-J) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

ضلع قصور۔ زرعی اراضی کو پانی کی فراہمی کی تفصیلات

*9962: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنے رقبہ کو محکمہ کی طرف سے پانی فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ضلع کی لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی پانی کی عدم فراہمی کی وجہ سے بیکار پڑی ہے؟

(ج)حکومت نے پچھلے تین سالوں کے دوران اس ضلع کی تمام زرعی اراضی کو پانی فراہم کرنے کیلئے کیااقدامات اٹھائے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع قصور میں 668133 ایکڑ رقبہ کو پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(ب) جزوی متعلقہ نہ ہے۔البتہ نہری نظام کی حدود میں پانی کی عدم فراہمی کی وجہ سے کوئی

زرعی اراضی بیکار نہ پڑی ہے.

(ج) ضلع قصور میں نہری نظام کی حدود میں واقع رقبہ جات کو بمطابق حق پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

ضلع سرگودھا۔پانی چوری کے مقدمات کی تفصیلات

*9964: سردار کامل گجر: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سرگودھا میں 11۔2010 میں محکمہ نے پانی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے، کتنے مقدمات زیرالتواء ہیں اور کتنے مقدمات کا فیصلہ ہوچکا ہے۔اس ضمن میں تاوان کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

(ب) پانی چوری روکنے کیلئے حکومت نے پچھلے تین سالوں میں کیا کیااقدامات اٹھائے،ان اقدامات کے نتیجہ میں پانی چوری میں کتنے فیصد کمی واقع ہوئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع سرگودھا میں 11-2010 میں پانی چوری کے مقدمات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعداد مقدمات	تعداد فیصلہ	زیر التوا	وصولی تاوان
2079	797	1282	1,52,20,371 (ایک کروڑ باون لاکھ بیس ہزار تین سو اکہتر)

(ب) ضلع سرگودھا میں پانی چوری کی روک تھام کے لیے درج ذیل اقدامات کیے گئے جس کی وجہ سے پانی چوری میں کمی واقع ہوئی۔

1۔ عملہ محکمہ نہروں پر سخت کنٹرول 2۔ انداج مقدمات پانی چوری

3۔ فیصلہ کیس ہائے تاوان 4۔ زیادہ پانی چوری کے علاقوں میں پولیس کی تعیناتی

سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	(2008)	(2009)	(2010)	(2011)
کیس ہائے پانی چوری	3418	2547	2415	1197
فیصد کمی	-	25%	29%	65%

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

ضلع سرگودھا۔ نہروں کا منظور شدہ پانی و بھل صفائی کی تفصیلات

*9965: سردار کامل گجر: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کی کن کن نہروں، راجباہوں اور مائنرز میں ان کے منظور شدہ کوٹہ سے کم پانی فراہم کیا جارہا ہے، اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان انہار، مائنرز اور راجباہوں کی سال 11-2010 کے دوران مرمت اور بھل صفائی

پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج)اس مرمت اور بھل صفائی کے اقدامات اٹھانے سے مزید کتنی اراضی کو پانی فراہم کیا گیا؟

(د)مذکورہ ضلع میں اس عرصہ کے دوران محکمہ نے پانی چوری کے کتنے مقدمات درج کروائے اور ان سے تاوان کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)ضلع سرگودھا کی نہروں اور راجباہوں میں کوٹہ سے کم پانی نہ فراہم کیا جاتا ہے۔ تاہم منگلا ڈیم میں سے دستیاب پانی کو باقاعدہ وارہ بندی پروگرام کے تحت تقسیم کیا جاتا ہے۔

(ب)ضلع سرگودھا میں سال 11-2010 کے دوران انہار، مائنرز اور راجباہوں کی مرمت اور بھل صفائی پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مرمت و بھل صفائی کا کام مزید رقبہ جات کو پانی دینے کے لیے کرایا جاتا ہے، نہروں و راجباہوں کی مرمت و بھل صفائی کا کام ٹیل تک منصفانہ پانی کی تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے کیا جاتا ہے تاکہ جو رقبہ جات پانی حاصل کر رہے ہیں پانی سے محروم نہ ہوں۔

(د)ضلع سرگودھا میں محکمہ نے اس دوران پانی چوری کے کل 734 مقدمات درج کروائے اور 75,77,985 روپے کا تاوان لگایا جس کی وصولی محکمہ مال کے ذمہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

ضلع قصور۔بھل صفائی کی تفصیلات

***9968**: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں سال 11۔2010 کے دوران بھل صفائی کیلئے کل کتنی رقم رکھی گئی؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنے کلومیٹر بھل صفائی کی گئی اوراس پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(ج) اس ضلع میں بھل صفائی کے نتیجہ میں کتنے ایکڑمزید اراضی کو پانی فراہم کیا گیا؟

(د) کیاحکومت اس ضلع کیلئے 12۔2011 کے بجٹ میں بھل صفائی کی مد میں فنڈز مختص کرنے کاارادہ رکھتی ہے، اگرہاں تو کتنے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع قصور میں مالی سال 11۔2010 کے دوران بھل صفائی کے لیے 3.320 ملین روپے رقم مختص کی گئی۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں 121.90 کلومیٹر بھل صفائی کی گئی اوراس پر 2.7 ملین روپے رقم خرچ ہوئی۔

(ج) ضلع قصور میں بھل صفائی کے نتیجے میں 379296 ایکڑ رقبہ کو پانی کی بہتر سہولت میسر آئی۔

(د) ضلع قصور میں مالی سال 12۔2011 میں 3.560 ملین روپے بھل صفائی کی مد میں رکھے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

تحصیل قصور-پانی سے محروم رقبہ کوپانی کی فراہمی کی تفصیلات

***9969: شیخ علاؤالدین: کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) تحصیل قصور میں محکمہ کے کون کون سے راجباہ، مائنز اور انہار واقع ہیں، ان کے نام اور ان کا پانی کا ڈسچارج کتنا ہے، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان سے اس تحصیل کا کتنے ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے اور کتنے ایکڑ رقبہ پانی سے محروم ہے؟

(ج) پانی سے محروم رقبہ کو پانی فراہم کرنے کیلئے حکومت نے پچھلے تین سالوں میں کیا کیا اقدامات اٹھائے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سے 100808 ایکڑ رقبہ سیراب ہوتا ہے اور کوئی رقبہ پانی سے محروم نہ ہے۔

(ج) ضلع قصور میں نہری نظام کی حدود میں واقع رقبہ جات کو بمطابق حق پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

ضلع شیخوپورہ ولاہور: بھل صفائی کی تفصیلات

***9971: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیرآبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع شیخوپورہ ولاہور میں سال 11-2010 کے دوران بھل صفائی کیلئے کل کتنی رقم رکھی گئی؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں انہار کی کتنے کلومیٹر بھل صفائی کی گئی اور اس پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(ج) ان اضلاع میں بھل صفائی کے نتیجہ میں کتنے ایکڑ مزید زمین کو پانی فراہم کیا گیا؟

(د) کیا صوبہ میں بھل صفائی باقاعدگی سے ہر سال کروائی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع شیخوپورہ اور لاہور میں سال 11-2010 کے دوران بھل صفائی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ضلع	مختص رقم (ملین روپے)	خرچ کردہ رقم (ملین روپے)	بھل صفائی لمبائی (کلومیٹر)
1	شیخوپورہ	9.650	10.88	437
2	لاہور	3.500	3.40	205

(ب) جواب جزو (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

(ج) بھل صفائی کے نتیجے میں تقریباً تین لاکھ بانوے ہزار (3,92,000) ایکڑ رقبہ کو بہتر طور پر پانی فراہم کیا گیا۔ بھل صفائی کا مقصد نہروں کے اندر جمع شدہ مٹی کو نکالنا ہوتا ہے تاکہ وہ اپنے ڈیزائن کے مطابق ڈسچارج لے سکیں۔

(د) صوبہ میں بھل صفائی باقاعدگی سے ان نہروں کی کروائی جاتی ہے جہاں اس کی ضرورت ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2011)

لاہور — **مقصود احمد ملک**

28 فروری 2012 — سیکرٹری

بروز جمعرات یکم مارچ 2012 محکمہ آبپاشی کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ سیمل کامران	6245

2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	6311
3	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	7120-7119
4	جناب محمد شفیق خان	7121
5	محترمہ خدیجہ عمر	7384-7357
6	چودھری عامر سلطان چیمہ	8320-7565
7	محترمہ زوبیہ رباب ملک	7577-7574
8	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	9505-8225
9	چودھری ظہیر الدین خاں	8849
10	سردار عامر طلال گوپانگ	9141
11	محترمہ نرگس فیض ملک	9152
12	جناب محمد طارق امین ہوتیانہ	9507
13	جناب آصف بشیر بھاگٹ	9609
14	رانا محمد افضل خاں	9736-9735
15	جناب محمد محسن خان لغاری	9815
16	جناب شوکت محمود بسراء	9880-9879
17	محترمہ انیلہ اختر چودھری	9962
18	سردار کامل گجر	9965-9964
19	شیخ علاؤالدین	9969-9968
20	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	9971